تشریح الاعضاء

پوسٹ مارٹم کی شرعی حیثیت

مقالہ نگار: ڈاکٹر انعام اللہ گیلانی

نمبر شمار	:	ذیلی عنوانات	نمبر شمار	:	ذیلی عنوانات
۱	:	پوسٹ مارٹم	۲	:	پوسٹ مارٹم کی تشریح
۳	:	پوسٹ مارٹم کی قسمیں	۴	:	پوسٹ مارٹم کی دونوں قسموں کے فوائد وجوہات
۵	:	پوسٹ مارٹم کے نقصانات	۶	:	مجوزین کے دلائل
۷	:	عدم جواز کے دلائل	۸	:	پوسٹ مارٹم کی ممکنہ جواز کی صورتیں
۹	:	جواز کی صورتیں	۱۰	:	پوسٹ مارٹم کے شرائط

(۱) پوسٹ مارٹم:۔

پوسٹ مارٹم (Post Mortem) لاطینی لفظ ہے Post کا معنی After اور Mortem کا معنی Death ہے یعنی (After Death) موت کے بعد یا بعد الموت، پوسٹ مارٹم کو اٹاپسی کہتے ہیں میڈیکل ڈکشنری میں پوسٹ مارٹم کا یہ مفہوم بیان کیا گیا ہے۔

(The post martem examination of body including the internal organs and structures after dissection so as to determine the cause of death or the nature of Pathological changes).

ترجمہ: مردہ جسم کو کھول کر اس کے اندرونی اعضاء کا معائنہ کرنا تا کہ موت کا سبب اور تشخیص امراض کا علم ہو سکے۔

(۲) پوسٹ مارٹم کی مزید تشریح:۔

اگر کہیں سے ہڈیوں کا ڈھانچہ، دانت یا صرف ہڈیاں دریافت ہوں تو پتہ چلانا کہ انسان کی ہیں یا کسی جانور کی۔ پوسٹ مارٹم میں سر، چھاتی اور پیٹ کو چاک کیا جاتا ہے کبھی خوردبینی معائنہ کے لئے اور کیمیائی تجربہ کے لئے انسان کے کچھ اجزاء لئے جاتے ہیں۔

(۳) پوسٹ مارٹم کی قسمیں:۔

(1) Medicolegal Autopsy. (2) Pathological Autopsy.

پہلی قسم:۔ میڈیکولیگل اٹاپسی کے بارے میں ڈاکٹر سی کے پاریکھ کی انگریزی کتاب سے لیا گیا مفہوم درجہ ذیل ہے۔

’’قانون کے مطابق مردہ جسم کا بذریعہ رجسٹرڈ میڈیکل ڈاکٹر اندرونی اور بیرونی اعضاء کا معائنہ کر کے موت کا وقت اور وجہ متعین کرنا۔
آگے لکھتے ہیں کہ چار چیزوں کا پتہ چلانا ہوتا ہے۔

(۱) مردہ کی شناخت (۲) موت کی وجہ طبعی یا غیر طبعی؛ اگر غیر طبعی ہے تو حادثاتی موت ہے یا خودکشی یا قتل ہے اگر قتل ہے تو قاتل کے قتل کے آثار میت میں پائے جاتے ہیں یا نہیں۔ (۳) موت کے وقت کا تعین کہ کتنی دیر پہلے مرا ہے۔

(۴) نوزائیدہ بچہ کے سلسلہ میں معلوم کرنا کہ آیا وہ زندہ پیدا ہوا یا مردہ پیدا ہوا تھا تو اپنی میعاد پوری کر کے پیدا ہوا تھا یا نہیں اس قسم کے پوسٹ مارٹم میں قانون کی مدد ہوتی ہے۔

دوسری قسم:۔

دوسری قسم پیتھالوجیکل اٹاپسی ہے اس کے لئے ہسپتال میں پیتھالوجسٹ ہوتا ہے اس قسم کی اٹاپسی میں امراض کی تشخیص ہوتی ہے اور طبی ترقی کے راستے بھی کھلتے ہیں۔

(۴) پوسٹ مارٹم کی دونوں قسموں کے فوائد و جوہات:۔

(۱) موت کا سبب معلوم کرنا (۲) موت کے وقت کا تعین کہ کتنی دیر پہلے مرا ہے۔

(۳) کسی بیماری سے مرا ہے تا کہ حتی الامکان تدارک کیا جاسکے مثلاً کہیں طاعون (Pleague) کی وبا ہے۔ پوسٹ مارٹم کے ساتھ اس وبائی مرض کے اثرات بدن کے اندرونی اور بیرونی اعضاء میں معلوم کرنا تا کہ علاج دریافت ہو سکے۔

(۴) شرح اموات معلوم کرنا

(۵) قانون کی مدد کرنا

(۶) بات کو تصدیق تک پہنچانا تا کہ عدل و انصاف سے فیصلہ ہو سکے۔

(۷) کبھی موت کی وجہ معلوم نہیں ہو سکتی لیکن قدرے اطمینان ہو جاتا ہے کہ موت طبعی ہے اس طرح بے گناہ آدمی کے پکڑے جانے کا احتمال نہیں رہتا۔

(۸) زندہ بیمار انسانوں کی خیر خواہی کے مواقع فراہم کرنا۔

(۵) پوسٹ مارٹم کے نقصانات:۔

(۱) میت کی توہین ہے۔

(۲) کفن، دفن اور جنازہ کی نماز میں تاخیر ہوتی ہے۔ اس لئے پوسٹ مارٹم کے اپنے اوقات ہیں۔ رات کے وقت پوسٹ مارٹم نہیں ہوتا ساری رات مردہ اسی طرح پڑا رہتا ہے حالانکہ شرعی حکم ہے کہ مردہ کو جلدی دفن کرو۔

(۳) ڈاکٹر اگر دیندار اور خدا ترس نہ ہو تو رشوت یا سفارش کی وجہ سے غلط رپورٹ لکھے گا۔

(۴) مردہ کا جسم ناف سے گھٹنوں تک عورت ہے اس کی طرف دیکھنا گناہ ہے۔ ڈاکٹر اس گناہ کا ارتکاب کرتا ہے۔

(۵) کبھی میت عورت ہوگی مرد ڈاکٹر جب پوسٹ مارٹم کرے گا تو اس نعش کی طرف دیکھنا اور اس کا چھونا ہوگا حالانکہ اس کا گناہ ہونا ظاہر ہے۔

(۶) مردہ جسم سے بعض اعضاء نکالے جاتے ہیں جو ناجائز ہے اس لئے کہ مردہ کا ہر عضو قابل دفن ہے حدیث میں ہے۔ حضرت جابرؓ فرماتے ہیں: کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ میں شریک ہوئے حضور ﷺ قبر کے کنارے بیٹھ گئے ہم بھی ان کے ساتھ گئے قبر کھودنے والے نے پنڈلی یا بازو کی ہڈی نکالی اور توڑنے لگا تو حضور ﷺ نے فرمایا اس کو نہ توڑو کیونکہ زندہ اور مردہ کی ہڈی توڑنا برابر ہے بلکہ اس کو قبر کی ایک جانب دفن کرو۔

(۷) کبھی ڈاکٹر نادانستگی میں غلط نتیجہ بھی اخذ کر سکتا ہے۔

(۸) پوسٹ مارٹم کی ایک فلم رپورٹ میں دیکھا کہ نعش بالکل ننگی تھی حالانکہ جتنا ہو سکے نعش کو ڈھکنا چاہئے۔ جس طرح مردہ کو نہلاتے وقت اس کی ستر پوشی کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

(۹) پوسٹ مارٹم گورنمنٹ عدل وانصاف کے لئے کرتی ہے لیکن اکثر مقدمات میں انصاف پھر بھی دیکھنے میں نہیں آیا۔

(۱۰) بعض اوقات میتوں کی قیمتی اشیاء اور رقم مردہ خانے کے عملہ کی نذر ہو جاتی ہے۔

(۶) مجوزین کے دلائل:۔

جن کا خیال ہے کہ پوسٹ مارٹم جائز ہے ان کے پاس قرآن وحدیث سے صریح دلیل نہیں ہے اور نہ ملتی ہے۔ بلکہ قرآن وحدیث سے آئمہ مجتہدین نے جو قواعد فقہیہ مستنبط کئے ہیں ان کو بطور نظیر پیش کرتے ہیں مثلاً حالت اضطرار میں حرام کا ارتکاب جائز ہے یا دو ضرروں میں سے ہلکے ضرر کو اختیار کرنا یا شریعت میں مفاد عامہ کا لحاظ ہے بلکہ دین اسلام تو سب کی دینی اور دینوی خیر خواہی کا نام ہے پوسٹ مارٹم کے جواز پر عرب علماء کا مقالہ حکم تشریح ''جثة المسلم'' کے نام سے ابحاث هيئة كبار العلماء جلد دوم میں شائع ہوا ہے۔ اس مقالہ میں فقہاء کرام کی عبارات ذکر کی ہیں مثلاً کفار اگر مسلمان قیدیوں کو بطور ڈھال استعمال کریں تو مسلمان حملہ آور ان مسلمان قیدیوں کی پرواہ نہ کریں بلکہ کفار پر حملہ کر دیں اس لئے کہ اس پر بہت نفع مرتب ہو رہا ہے فرماتے ہیں: ''اگر ان کفار میں کوئی مسلم قیدی یا تاجر پھنس جائے تو ان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے تیر برساؤ تا کہ جہاد معطل نہ ہو۔ (ابحاث ہیئۃ کبار العلماء جلد ۲ ص ۲۴)

ایک قاعدہ یہ بھی ذکر کیا ہے کہ حاملہ مردہ عورت کا پیٹ چاک کر کے بچہ نکالا جائے۔ نووی کے حوالہ لکھتے ہیں کہ ایک حاملہ عورت مر جائے اور اس کے پیٹ میں بچہ زندہ ہو تو پیٹ کو چاک کر کے بچہ نکالا جائے۔ کیونکہ اس طرح مردہ کے ایک جز کو ضائع کر کے ایک نفس کو زندگی ملتی ہے یا کوئی کسی کا مال نگل کر مر جائے تو اس کا پیٹ چاک کر کے مال نکالا جائے گا اگرچہ بحر الرائق میں ایک قول اس کے خلاف بھی ملتا ہے ''ابن نجیم فرماتے ہیں کہ محمد سے روایت ہے کہ کوئی آدمی کسی کا موتی یا دینار نگل کر مر جائے اور مال نہ چھوڑا ہو تو اس کی قیمت ادا کرنی ہوگی

اوراس کا پیٹ چاک نہ کیا جائے کیونکہ میت کی عزت کو مال کی خاطر پامال کرنا جائز نہیں' البحرالرائق جلد ۸ص ۲۰۵)
اگر چہ چاک کرنا بھی جائز ہے جیسا کہ اس سے آگے عبارت میں جواز کا قول ہے لیکن وہ اس لئے کہ اس مال کے ساتھ غیر کا حق لگ گیا ہے جب کہ پوسٹ مارٹم والی میت پر زندوں میں سے کسی کا حق نہیں ہے بلکہ میت اگر مسلمان کی ہے تو مسلمانوں پر کفن ودفن اور نماز جنازہ کا حق ہے اس مقالہ کے آخر میں لکھا ہے کہ پوسٹ مارٹم کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) ''التشریح لغرض التحقق عن دعویٰ جنایه ''یعنی جرم کے دعویٰ کی تحقیق کے لئے (ابحاث ہیئۃ کبار العلماء ج۲ص ۶۸)

(۲)''التشریح لغرض التحقق عن امراض وبائیه تتخذ علی ضوئه الاحتیاطات الکفیله بالوقایه منها '' وبائی امراض سے بچنے کے لئے پوسٹ مارٹم کرنا۔

(۳)'' التشریح للغرض العلمی تعلماً وتعلیماً ''یعنی میڈیکل کالج میں طلبہ وطالبات کو پریکٹیکل تعلیم دینے کے لئے پوسٹ مارٹم کرنا ان تینوں قسم کے پوسٹ مارٹم کو جائز کہا ہے کیونکہ ان میں بہت فوائد اور مصلحتیں ہیں آخر میں لکھتے ہیں۔'' ونظراً الی ان التشریح فیه امتهان لکرامته ''یعنی اس بات کی رعایت رکھتے ہوئے کہ پوسٹ مارٹم میں مردہ کی توہین ہے (حالانکہ اس مقالہ میں دو جگہ علماء کرام کی عبارتیں ذکر کی ہیں کہ پوسٹ مارٹم مین اگر توہین کی نیت نہ ہوتو توہین نہیں) لیکن مقالہ کے آخر میں اقرار ہے کہ توہین بہر حال ہے۔

(۷) عدم جواز کے دلائل:۔

پاکستان کے اکثر علماء کے نزدیک پوسٹ مارٹم ناجائز ہے۔

دلائل:۔ پوسٹ مارٹم سے مردہ نعش کی توہین ہوتی ہے حالانکہ میت قابل تکریم ہے جس طرح واجب التکریم ہے۔

ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ: حضورﷺ نے فرمایا مردہ اور زندہ کی ہڈی توڑنا گناہ میں برابر ہیں۔ علامہ طیبیؒ کہتے ہیں: اس میں اشارہ ہے کہ مردہ کی توہین نہ کرو۔ جیسے زندہ کی توہین منع ہے۔ ابن عبدالبر کہتے ہیں کہ اس سے معلوم ہوا کہ زندہ کو جس چیز سے تکلیف ہوتی ہے اس سے مردہ کو بھی تکلیف ملتی ہے۔ لذت کو بھی اس پر قیاس کرو۔'' والآدمی محترم بعد موته علی ما کان علیه فی حیاته ''(الشرح السیر الکبیر ج اصفحہ ۱۲۸) آدمی موت کے بعد بھی واجب الاحترام ہے۔ بعض حضرات کا خیال ہے، کہ پوسٹ مارٹم میں ڈاکٹر کی نیت توہین کی نہیں ہوتی' لیکن یہ خیال ٹھیک نہیں۔ کیونکہ مردے بے چارے کا کیا قصور ہے وہ بدست زندہ ہے کسی فقیہہ اور مجتہد نے اس میں توہین کی نیت کرنے یا نہ کرنے کا ذکر نہیں کیا۔ جب ایک کام توہین ہے تو اس میں تکریم کی نیت کیسے ہوگی کیونکہ توہین امر ممنوع ہے ہاں کسی مباح کام میں اچھی اور بری نیت ہوسکتی ہے زندہ آدمی کے آپریشن کے لئے چیر پھاڑ پر قیاس صحیح نہیں۔ کیونکہ یہ مریض کی اجازت کے ساتھ اس کا علاج ہے لیکن مردہ تو مکمل طور پر زندوں کے ہاتھ میں گروی ہوتا ہے۔ لہٰذا ہر حالت میں پوسٹ مارٹم مردہ کی توہین ہے اور اس کا اقرار عرب علماء نے بھی مقالہ کے آخر میں کیا ہے۔ جہاں تک (Autopsy Medicalogical) کا تعلق ہے تو اس کے مقابلہ میں اسلام نے ہماری بہترین رہنمائی کی ہے مدعی کے ذمہ گواہ ہیں اگر گواہ نہ ہوں تو مدعا علیہ قسم کھائے گا یا انکار کرے گا۔ قسم کھانے

کی صورت میں بری ہوگا اور انکار کی صورت میں مجرم ٹھہرے گا اگر کسی جگہ مقتول پایا جائے تو اس کے لئے قسامت ہے یعنی قاتل معلوم نہ ہونے کی صورت میں 50 مردوں سے اس علاقہ میں قسم لی جائے گی اس کے بعد ان پر دیت آئے گی۔

(۸) پوسٹ مارٹم کی ممکنہ جواز کی صورتیں:۔

میڈیکالوجیکل آٹاپسی میں تو پوسٹ مارٹم کی ضرورت نہ ہونے کے برابر ہے کیونکہ اسلام نے اس بارے میں واضح خطوط متعین کر دیئے ہیں

(۹) جواز کی صورتیں:۔

(۱) اگر کسی میت کے بارے میں پوسٹ مارٹم کے بغیر صحیح عدل وانصاف تک پہنچنے کا کوئی راستہ نہ ہو مثلاً جنرل آصف نواز کو دفنانے کے کافی عرصہ بعد دعویٰ کیا گیا کہ ان کو زہر دیا گیا ہے اس لئے ان کے بالوں اور ناخنوں کا پوسٹ مارٹم کیا جائے۔

(۲) کسی جگہ کوئی مردہ پایا گیا اور اس پر قتل کے آثار نہ ہوں تو پوسٹ مارٹم کے ذریعے پہلے تصدیق کی جائے کہ موت غیر طبعی ہے اس کے بعد قاتل کی تلاش کر کے قانونی چارہ جوئی کی جائے گی جیسا کہ قسامت میں ہوتا ہے۔

(۳) قتل کے فوراً بعد پوسٹ مارٹم سے گواہوں کا سچ اور جھوٹ ظاہر ہوسکتا ہے خصم کی جرح کا حق بھی ہے اس لئے اگر پوسٹ مارٹم کو جرح کے قائم مقام کر دیا جائے تو شاید مفید جرح ہوگی۔

اس طرح پیشہ ور گواہوں سے نجات بھی ملے گی لیکن اس میں ڈاکٹر کی دیانت بھی شرط ہے۔

(۱۰) پوسٹ مارٹم کی شرائط:۔

(۱) ستر پوشی　　(۲) پوسٹ مارٹم میں تاخیر نہ ہو

(۳) میت کے گھر کے قریب ہی اگر اس کا انتظام ہو تو بہتر ہوگا

(۴) عورت کا پوسٹ مارٹم لیڈی (عورت) ڈاکٹر کرے۔

(۵) کوشش یہ ہو کہ مردہ کے جسم کے کھولنے کی ضرورت پیش نہ آئے بلکہ بیرونی معائنہ پر اکتفاء کیا جائے۔

(۶) ہوسکتا ہے آئندہ کے لئے ایسے ایکسرے ایجاد ہو جائیں کہ مردہ جسم کو کھولنے کی ضرورت ہی نہ پڑے۔الٹرا ساؤنڈ (M.R.T Scan) سے جسم کا اندرونی معائنہ ہوسکتا ہے میت کے معدے سے زہر معلوم کرنے کے لئے خوراک کسی پائپ کے ذریعے نکالی جائے۔

(۷) ایسے ڈاکٹروں کو اخلاقی تعلیم کا حاصل کرنا اور اس پر عمل بہت ضروری ہے۔

(۸) اگر کوئی ڈاکٹر اس میں بددیانت ہو جائے تو تعزیراً سزا دی جائے۔

(۹) میت کے جسم سے کوئی بھی عضو نہ نکالا جائے اگر معائنہ کے لئے نکالنا ناگزیر ہو تو پھر اس جگہ جوڑ دیا جائے۔

(۱۰) پوسٹ مارٹم کے بعد میت کے جسم کو سی دیا جائے۔

اس کے علاوہ پیتھالوجیکل اٹاپسی جس میں طبی ترقی اور امراض کی تشخیص ہوتی ہے اس میں کافی سوچ بچار کی ضرورت ہے کیونکہ اس قسم کے پوسٹ مارٹم کی ضرورت وبائی امراض کے وقت زیادہ ہوتی ہے لیکن اس پوسٹ مارٹم کے لئے کس قسم کی لاش ہوگی؟ کیونکہ بے حرمتی اس میں لازم ہے نعشوں کے اندر امیر، غریب اور لاوارث کا فرق ٹھیک نہیں کیونکہ سب کو حرمت اللہ نے دی ہے سب کی حرمت برابر ہے میت کا کوئی وارث طبعی طور پر اپنے مورث کی نعش کو تجربہ گاہ بننے نہیں دیتا دوسری طرف شریعت کی طبیعت پر بھی بوجھ ہے۔

قانونی چارہ جوئی کے لئے کوشش یہ کی جائے کہ میت پوسٹ مارٹم سے بچ جائے ویسے بھی ہر لاش کی پوسٹ مارٹم ضروری نہیں گورنمنٹ کو چاہئے کہ اس کے مقابلہ میں شرعی طریقوں کی پابندی کرے ہر نعش کے پوسٹ مارٹم پر اتنا زور دینے کی بجائے شریعت پر چلنا آسان ہے آخر اس میں کیا قباحت ہے لوگوں کو سچی گواہی کی ترغیب دی جائے گواہوں کو تحفظ دیا جائے پیشہ ور گواہوں کو سزا دی جائے مجرم کو عبرتناک سزا دی جائے اس طرح پوسٹ مارٹم کی ضرورت نہ رہے گی جواز کی ممکنہ صورتیں ذکر کی گئیں اس کے ساتھ پوسٹ مارٹم کی ضرورت بہت کم ہو جائے گی۔ جواز کے لئے علماء کا اجماع ضروری ہے اس کے بعد مذکورہ شرائط کے مطابق پوسٹ مارٹم ہوگا ایسے نازک اور اہم مسائل میں ایک آدھ مفتی کا فتویٰ اور رائے صحیح نہیں اس طرح ڈاکٹر حضرات اور حکومت کا فتویٰ بھی اس کے جواز میں قابل قبول نہیں کیونکہ دونوں فتویٰ اور اجتہاد کے اہل نہیں ہے ۔

سیرت النبی ﷺ سے متعلق اھم اور دلچسپ
تحقیقی مقالات پر مشتمل دوسری علمی سیرت کانفرنس

۲۰ اپریل ۲۰۰۵ء ۱۰ ربیع الاول ۱۴۲۶ھ بروز بدھ

نشست اول: صبح ۹ تا ۱۲ بجے　**نشست دوم:** بعد نماز ظہر تا آذانِ عصر

بمقام: جامعہ المرکز الاسلامی بنوں پاکستان　**شرکاء:** عالم اسلام کے ممتاز علماء کرام ومفکرین واسکالرز

دستار بندی: اس مبارک موقع پر مختلف شعبہ جات کے سینکڑوں فضلاء کی دستار بندی اور اسناد کی تقسیم بھی ہوگی۔

۱۲ ربیع الاول ۱۴۱۵ھ کو پہلی عالمی سیرت کانفرنس منعقد ہوئی تھی۔ اہل علم اور احباب کی شدید اصرار پر اب دوسری علمی سیرت کانفرنس منعقد کی جارہی ہے۔ جس میں ہزاروں افراد شریک ہوں گے۔ اس کانفرنس میں پاکستان اور دنیا کے اہم چیدہ چیدہ اہل علم محققین ومشائخ کرام سیرت طیبہ، دین اسلام کی جامعیت اور اس کی ابدی پیغام، انسانی حقوق ومساوات، ہادی عالم ﷺ کی انسانیت کے لئے امن ومحبت کے پیغام، مستشرقین کے شکوک وشبہات کا ازالہ اور جوابات سمیت سیرت النبی ﷺ کے اہم دلچسپ گوشوں پر علمی اور تحقیقی انداز میں خطاب فرمائیں گے۔

منجانب: مجلس استقبالیہ

جامعہ المرکز الاسلامی بنوں پاکستان

فون: 0928-331352 فیکس: 331355

ای میل: almarkazulislami@maktoob.com